



BACKGROUNDERS

Press Information Bureau

Government of India

شہری مراکز سے لے کر دیہی علاقوں تک کے وی ایس اور این وی ایس کی جانب سے تعلیمی مساوات کو فروغ

کلیدی نکات

اکتوبر 2025 تک ملک بھر میں 1290 فعال کینڈریہ و دیالیہ (کے وی) ہیں۔
حکومت ہند نے اگلے 9 سالوں میں تقریباً 5862.55 کروڑ روپے کے بجٹ سے 57 نئے کینڈریہ و دیالیہ (کے وی) کھولنے کی منظوری دی ہے۔
اکتوبر 2025 تک ملک بھر میں 662 نوودیہ و دیالیہ کام کر رہے ہیں۔
2024-25 کے لئے، نوودیہ و دیالیہ سمیٹی (این وی ایس) اسکولوں کے لئے گرانٹ ان ایڈ کے طور پر 5370.79 کروڑ روپے مختص کیے گئے۔
پی ایم شری اسکیم کے تحت 913 کے وی ایس اور 1620 این وی ایس اسکولوں کو مثالی اداروں کے طور پر اپ گریڈ کیا گیا ہے۔

تعارف

ہندوستان کا تعلیمی نظام ملک کے مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ لاکھوں طلباء کے درمیان علم، مہارت اور اقدار کو فروغ دیتا ہے، جو سماجی اور اقتصادی ترقی کے لیے سنگ بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس فریم ورک کے اندر، کینڈریہ و دیالیہ سنگٹھن (کے وی ایس) اور جواہر نوودیہ و دیالیہ (جے این وی) وزارت تعلیم (ایم او ای) حکومت ہند کے تحت خود مختار اداروں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ دونوں ملک بھر میں اعلیٰ معیار، مساوی تعلیم فراہم کرنے کے لیے وقف ہیں۔

کے وی ایس بنیادی طور پر مرکزی حکومت کے ملازمین جن کا تبادلہ ہوتا رہتا ہے، جس میں دفاعی اور نیم فوجی خدمات، اور ریاستی حکومت کے ملازمین اور عوام کے دیگر زمروں کے ملازمین شامل ہیں اور گھر کی واحد بچی کو ترجیحی ترتیب میں یکساں، معیاری تعلیم فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور یونیفارم مہیا کرتا ہے [1] جبکہ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے مطابق قومی یکجہتی اور تعلیمی مہارت کو فروغ دیتا ہے۔

دوسری طرف این وی ایس میرٹ پر مبنی انتخاب کے ذریعے باصلاحیت دیہی بچوں کو مفت رہائشی تعلیم فراہم کرتا ہے، جس کا مقصد شہری اور دیہی تعلیمی تقسیم کو ختم کرنا اور مجموعی ترقی کو فروغ دینا ہے، یہ بھی این ای پی 2020 کے مطابق ہے۔

مجموعی طور پر، یہ ادارے متنوع جغرافیائی علاقوں میں 15 لاکھ سے زیادہ طلباء کی خدمت کرتے ہیں، جو ہندوستان کے اسکولی تعلیمی ماحولیاتی نظام میں جامع ترقی اور مساوات میں رول ادا کرتے ہیں۔

تاریخی جائزہ

کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن اسکول، جنہیں بڑے پیمانے پر کیندریہ ودیالیہ (کے وی) کہا جاتا ہے، اپنے آغاز سے ہی سرکاری ملازمین کے بچوں کے لیے معیاری تعلیم کو یقین بنانے میں اہم ثابت ہوئے ہیں۔ دوسری طرف، نوودیہ ودیالیہ سمیتی کے تحت اسکول، جسے وسیع پیمانے پر نوودیہ ودیالیہ (این وی) کے نام سے جانا جاتا ہے، مفت رہائشی اسکولنگ کے ذریعے دیہی صلاحیتوں کو باختیار بنانے کے لیے کام کرتے ہیں۔ دونوں سی بی ایس ای کی پیروی کرتے ہیں، جامع تعلیم اور قومی یکجہتی کو فروغ دیتے ہیں۔

کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن (کے وی ایس)

نومبر 1963 میں قائم کیا گیا (2025 میں اپنے 62 ویں سال کے موقع پر) کے وی ایس کا آغاز 1962 میں سنٹرل اسکولز آرگنائزیشن (سی ایس او) سے ہوا۔ کے وی اسکولوں کا مقصد بار بار نقل مکانی کے درمیان تعلیم کا ایک مشترکہ پروگرام فراہم کر کے منتقلی کے قابل اور غیر منتقلی کے قابل سرکاری ملازمین کے بچوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔

حالیہ برسوں میں، کے وی ایس ایک ملک گیر نیٹ ورک کے طور پر تیار ہوا ہے، جس میں وزارتوں، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی تجاویز کے ذریعے مسلسل توسیع کی گئی ہے، جس میں غیر محفوظ علاقوں کو ترجیح دی گئی ہے۔

تمام کیندریہ ودیالیہ سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) سے وابستہ ہیں اور قومی نصاب فریم ورک (این سی ایف) 2023 اور تازہ ترین رہنما خطوط کے مطابق بالواتیکا س I، II اور III اور کلاس I سے بارہویں تک کے نصاب پر عمل کرتے ہیں۔ نصاب تعلیمی، ہم نصابی سرگرمیوں اور مہارت پر مبنی سیکھنے پر مضبوط توجہ کے ساتھ مجموعی ترقی پر زور دیتا ہے۔



نوودیہ ودیالیہ سمیتی (این وی ایس)

1986 میں تعلیم سے متعلق قومی پالیسی کے تحت شروع کی گئی، این وی ایس نے سی بی ایس ای سے وابستہ رہائشی، مخلوط تعلیمی سہولیات کے ذریعے دیہی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے 2 پائلٹ اسکولوں کے ساتھ شروعات کی۔ اس کا مقصد دیہی پس منظر کے باصلاحیت بچوں کو ان کے سماجی و اقتصادی پس منظر سے قطع نظر مفت، اعلیٰ معیار کی تعلیم فراہم کرنا ہے۔

اکتوبر 2025 تک، اس وقت ملک بھر میں 662 نوودیہ ودیالیہ کام کر رہے ہیں۔

تمام این وی ایس اسکول چھٹے سے بارہویں جماعت تک سی بی ایس ای نصاب پر عمل کرتے ہیں، جس میں قومی نصاب فریم ورک (این سی ایف) کے رہنما خطوط کے مطابق کثیر لسانی اور ثقافتی انضمام کو فروغ دینے کے لیے تین زبانوں کے فارمولے (علاقائی زبان، ہندی / انگریزی، اور طلباء کی ہجرت سے منسلک تیسری جدید ہندوستانی زبان) کو نافذ کیا جاتا ہے۔

شہری ارتقاء، مقابلہ دیہی پائیداری: کے وی ایس اور این وی ایس کی بنیادی ڈھانچے کی حقیقت

کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن اور نوودیہ ودیالیہ سمیتی دونوں سائنس لیبرز، لائبریریوں اور کھیلوں کے میدانوں جیسی سہولیات کے لیے سی بی ایس ای کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں۔ ان کے متعلقہ بنیادی ڈھانچے ان کی آپریشنل ترجیحات کی عکاسی کرتے ہیں، یعنی، کے وی ایس جدید ٹیک انضمام کے لیے شہری رسائی کا فائدہ اٹھانا اور خود کفالت کے لیے دیہی سیٹ اپ کو مضبوط کرنا۔



شکل	کے وی (کینڈریہ ودیالیہ)	این وی (نوودیادودیالیہ)
اسکولوں کی تعداد	[2] 1,290	689 منظور شدہ (ایک فی ضلع، مکمل طور پر اقامتی)
طلباء کی تعداد	[3] 13,71,306	3,10,517 (30 ستمبر 2025 تک)
سہولیات پر فوکس	ڈیجیٹل لینگوئج لیباریٹری، ای کلاس روم [4]	ڈیجیٹل لینگوئج لیباریٹری کے لیے اسمارٹ کلاس روم، ڈیجیٹل لینگوئج
جغرافیائی پھیلاؤ	شہری / نیم شہری [5]	دیہی اندرونی (دور دراز ضلع کوریج) [6]

فنڈنگ پر اٹھارہ: اسٹریٹجک مختص کے ذریعے ترقی کو برقرار رکھنا

مرکزی حکومت کی طرف سے بجٹ امداد کینڈریہ ودیالیہ سنگٹھن اسکولوں کے لیے آپریشنل تسلسل اور توسیع کو یقینی بناتی ہے۔

این وی کے لیے، فنڈنگ میں رہائشی کارروائیوں اور دیہی تعمیر کو ترجیح دی گئی ہے، جس کے لیے 500 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ 2024-25 کے لئے گرانٹ ان ایڈ کے طور پر 5370.79 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ یکم اپریل 2024 تک 585.34 کروڑ روپے کی ابتدائی بقایا رقم ہونے کی وجہ سے بھی سال 2024-25 کے دوران استعمال کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ سال کے دوران 44.70 کروڑ روپے کی رقم بھی وصول کی گئی۔ اس طرح، سال 2024-25 کے دوران این وی کے ساتھ دستیاب کل رقم 6000.83 کروڑ روپے تھی۔

Jawahar Navodaya Vidyalaya Budget Overview (2020-2026)		Kendriya Vidyalaya Sangathan: Budget Overview (2020-2026)	
Financial Year	Total (Rs. in Crore)	Financial Year	Total (Rs. in Crore)
2020-21	3480.00	2020-21	6437.68
2021-22	3740.00	2021-22	6800.00
2022-23	4920.30	2022-23	7461.25
2023-24	5470.00	2023-24	8500.00
2024-25	5370.79	2024-25	8727.00
		2025-26	9503.84

Source: Navodaya Vidyalaya Samiti

Source: Kendriya Vidyalaya Sangathan

2025 کی حصولیابیاں: توسیع اور ڈیجیٹل فروغ کی راہ ہموار کرنا

2025 میں، کے وی ایس اور این وی ایس قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کی بنیادوں پر اپنی پالیسی پر مبنی ترقی اور ٹیک انفیوژن جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ پیش رفت نہ صرف جسمانی صلاحیت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ طلباء کو مستقبل کے لیے تیار کرنے کے لیے نئے تدریسی طریقے بھی متعارف کراتی ہے۔

یکم اکتوبر 2025 کو یونین کابینہ نے ملک بھر میں 57 نئی سول سیکٹر کیندریہ ودیالیوں کے قیام کی منظوری دی، جس کے لیے تقریباً 5,862.55 کروڑ روپے کی کل رقم مختص کی گئی ہے۔ یہ رقم مالی سال 2026-27 سے شروع ہو کر نو سال کی مدت میں خرچ کی جائے گی۔ کل فنڈ میں ایک لاکھ روپے شامل ہیں۔ سرمایہ جاتی اخراجات (زمین، عمارتوں، آلات) کے لئے 2,585.52 کروڑ روپے اور آپریشنل اخراجات کے لئے 3277.03 کروڑ [7] مختص کئے گئے ہیں۔ یہ پہل پسماندہ اضلاع کو نشانہ بناتی ہے، طلباء تک رسائی میں اضافہ کرتی ہے اور کثیر لسانی اور ہنرمندی کے انضمام جیسے این ای پی کے اہداف کو تقویت دیتی ہے۔ اس کی تکمیل کرتے ہوئے، 913 کے وی کو پی ایم اسکولز فار رائیٹنگ انڈیا (پی ایم ایس ایچ آر آئی) [8] اسکیم [9] کے تحت اپ گریڈ کیا گیا ہے، جس سے انہیں سرگرمی پر مبنی سیکھنے کی جگہوں، ڈیجیٹل ریسورس، مس، اور قیادت کے پروگراموں جیسی خصوصیات کے ساتھ مثالی اداروں میں تبدیل کیا گیا ہے تاکہ این ای پی کے جامع وژن کو مجسم بنایا جاسکے۔

این وی کے لیے 6 دسمبر 2024 کو حکومت نے 2024-25 سے 2028-29 تک پانچ سالوں میں 2359.82 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے 28 نئے این وی کے قیام کی منظوری دی۔ اس میں 1944.19 کروڑ روپے کے سرمایہ جاتی اخراجات اور 415.63 کروڑ روپے کے آپریشنل

اخراجات شامل ہیں۔ [11] [10]

ڈیجیٹل دور کا آغاز: ٹیکنالوجی کے ذریعے کلاس روم کو بااختیار بنانا

کیندریہ ودیالیہ سسٹم اور نوو دیہ ودیالیہ سمیتی دونوں اسکولوں نے 2025 میں جدید ترین ڈیجیٹل اقدامات شروع کیے ہیں، جو سیکھنے کو جمہوری بنانے کے لیے پی ایم شری کے تال میل کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ کے وی ایس کا جامع آئی ٹی فریم ورک، اکتوبر 2025 میں اپ ڈیٹ کیا گیا، 90 فیصد اسکولوں کو

سمارٹ کلاس رومز، اے آئی پر مبنی انکولی لرننگ ٹولز، اور ورچوئل لیبرز سے لیس کرتا ہے، جو ذاتی طور پر این ای پی سے منسلک مواد کے لیے دکشا پلیٹ فارم کے ذریعے ہائبرڈ سیشنز کو فعال کرتا ہے۔ [12]

نوودیہ ودیالیہ اسمارٹ کلاس رومز کے ذریعے اس عزم کو تقویت دیتا ہے۔ اب تک، این وی میں لیبارٹریوں سمیت کل 19417 اسمارٹ کلاس روم قائم کیے گئے ہیں۔ 311 این وی میں وقفہ لائن انٹرنیٹ کنکشن ہے اور باقی این وی میں براڈ بینڈ کنیکٹیویٹی ہے۔ مزید برآں، مستقل کیمپس میں واقع تمام این وی میں ایک مخصوص کمپیوٹر لیبارٹری ہے۔ آئی ٹی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے این وی ایس ہر این وی کی ضروریات کے مطابق ڈیسک ٹاپ / لیپ ٹاپ فراہم کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ فی الحال، فی این وی تقریباً 40 ڈیسک ٹاپ ہیں، جو تمام این وی میں مجموعی طور پر تقریباً 26,118 ڈیسک ٹاپ ہیں۔ سی بی ایس ای سی ایس آر پروجیکٹ کے تحت 100 انگریزی اور 100 ہندی زبان کی لیبارٹری کے ساتھ پی ایم ٹری پروجیکٹ کے تحت 312 ڈیجیٹل زبان کی لیبارٹری بھی قائم کی گئی ہیں۔

ICT Infrastructure in KVs (as on 30.09.2025)			
Sr. No.	Item	Number	
1	Total no. of functional KVs	1290	
2	Total no. of computers available in KVs	75942	
3	Total no. of computers available in computer Labs / Digital Language Labs	64020	
4	Total no. of students in KVs	1371306	
5	Student Computer ratio	18:1	
6	No. of KVs with computer labs	1254 (97.20%)	
7	No. of KVs having Internet Connectivity	1284 (99.53%)	
8	No. of KVs having Broad Band Connectivity	284 (99.53%)	
9	No. of KVs having their own Websites	1273 (98.68%)	
10	No. of e-classrooms in KVs	39043 (including of sr. no. 11 & 12)	
11	No. of Personalized Learning using connected classroom solution in 265 KVs under PMJVK Scheme of Ministry of Minority Affairs	277	
12	No. of e-learning solution in 239 Kendriya Vidyalayas under PMJVK Scheme of Ministry of Minority Affairs	2310	
13	No. of KVs with Modernized Science Lab	928	
14	No. of Digital Language Lab	376	

پی ایم ٹری اسکیم: کے وی ایس اور این وی ایس کو این ای پی کی بہترین کارکردگی کی طرف لے جانا

2025 کی توسیع اور ڈیجیٹل انضمام کی رفتار کو آگے بڑھاتے ہوئے، پردھان منتری اسکولز فار رائزنگ انڈیا (پی ایم ایس ایچ آر آئی) اسکیم ایک تبدیلی کے ستون کے طور پر کھڑی ہے، جس میں منتخب کے وی ایس اور این وی ایس اداروں کو قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کی مثالی مثالوں میں اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ سال 2022 میں 27360 کروڑ روپے سے پانچ سال کے لئے (2022-2027) [14] [13]، یہ پہل 14500 سے زائد اسکولوں کو 2027 تک جامع تعلیمی مراکز میں تبدیل کرتی ہے۔ یہ اسکول قریبی اداروں کی رہنمائی کرتے ہوئے این ای پی کی مساوات، معیار اور اختراع کو فروغ دیں گے۔ کثیر موضوعاتی نصاب، تجرباتی تعلیم، اور پائیدار طریقوں کو شامل کر کے، پی ایم ٹری بنیادی ڈھانچے اور تعلیمی خلا کو پر کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کے وی ایس کا شہری مرکز استحکام اور این وی کا دیہی بااختیار بنانا جامع تعلیم کے قومی اہداف کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے ہم آہنگ ہوں گے۔

صلاحیتوں میں ہم آہنگی: کے وی ایس اور این وی ایس پر پی ایم ٹری کاموز اثر

کے وی ایس میں، پی ایم ایس ایچ آر آئی اپ گریڈ 913 اسکولوں میں جدید تدریسی عمل کو شامل کر کے منتقلی اور غیر منتقلی والے سرکاری خاندانوں کی خدمت میں تنظیم کے کردار کو بڑھاتا ہے۔ [15] یہ، بدلے میں، سرگرمی پر مبنی ہدایات، ڈیجیٹل وسائل، اور قیادت کی ترقی کے مواقع سے مالا مال متحرک تعلیمی ماحول کو فروغ دیتا ہے۔ ماحولیاتی کلبوں اور پیشہ ورانہ لیبر سمیت یہ اضافہ، بنیادی تعداد اور خواندگی پرائن ای پی کے زور کی براہ راست حمایت کرتا ہے، جس میں پی ایم شری کے وی کی اکثریت اب ذاتی تعلیم کے لیے سمارٹ کلاس رومز اور اے آئی ٹولز پر مشتمل ہے، جس سے شہری مراکز کے تقریباً 10 لاکھ طلباء کو فائدہ ہوتا ہے۔ [16]

قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق، تقریباً تمام نوودیہ ودیالیہ کو پی ایم شری اسکولوں کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے، موجودہ اسکولوں کی تعداد 620 [17] ہے، جو ماڈل اداروں کے طور پر کام کر رہے ہیں اور دوسرے اسکولوں کے لیے ایک معیار قائم کر رہے ہیں۔ [18] یہ اسکیم این ای پی کی ایکویٹی فوکس کے ساتھ دیہی صلاحیتوں کی پرورش کو مربوط کرتی ہے، جس میں اسکول ڈیجیٹل ہنرمندی کے مراکز اور ثقافتی تبادلے کے پروگراموں سے لیس اختراع مراکز کے طور پر تبدیل ہوتے ہیں۔ یہ تعاون تعلیمی نتائج کو بہتر بناتا ہے اور قومی اتحاد کو فروغ دیتا ہے، جس سے کے وی ایس اور این وی ایس ایک ہنرمند، متحد ہندوستان کی تعمیر کے معمار بنتے ہیں۔

بنیادی مضبوطی سب سے پہلے: ای سی ای سی ای ابتدائی تعلیم کو کے وی ایس، این وی ایس اور بالو اٹیکا فریم ورک میں بائنا

جیسا کہ ڈیجیٹل اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی اعلیٰ سطح کی تعلیم کو مضبوط کرتی ہے، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ای سی ای سی ای) بنیاد کے طور پر ابھرتی ہے۔ یہ علمی، سماجی-جذباتی اور جسمانی ترقی کو فروغ دینے کے لیے 3 سے 8 سال کی عمر سے مجموعی ترقی کے این ای پی 2020 کے وزن کے ساتھ کے وی ایس کو ہم آہنگ کرتا ہے۔ این ای پی نیشنل کریکیولر اینڈ پیڈ گوجیل فریم ورک فار اری چائلڈ ڈیکور اینڈ ایجوکیشن (این سی پی ایف ای سی ای) کے ذریعے ایک کھیل پر مبنی، کثیر لسانی ای سی ای نصاب کو لازمی بناتا ہے جس میں گریڈ 3 تک بنیادی خواندگی اور تعداد کے حصول کے لیے خوشگوار سیکھنے پر زور دیا جاتا ہے، جس میں 2030 تک ہمہ جہت رسائی کا ہدف ہے۔ یہ بنیادی مرحلہ مرکزی اسکول کے ماحولیاتی نظام میں بغیر کسی رکاوٹ کے ضم ہوتا ہے، نوجوان سیکھنے والوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے منتقلی کے لیے تیار کرتا ہے جبکہ غیر محفوظ علاقوں میں مساوات قائم کرتا ہے۔



نوجوان ذہنوں کی پرورش: کے وی ایس میں بال واٹیکا کا کردار اور این وی ایس کے ساتھ وسیع تر ای سی سی ای میں ہم آہنگی

کے وی ایس اپنے بال واٹیکا پروگرام کے ذریعے ای سی سی ای کے علمبردار ہیں، جو 505 اسکولوں میں کام کر رہے ہیں، سرگرمی پر مبنی ماڈیولز کے ذریعے تیاری کی مہارتوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جو کھیل، فنون اور بنیادی خواندگی کو ملاتے ہیں، ہزاروں افراد کو تناؤ سے پاک پریلوڈ میں باقاعدہ اسکولنگ میں داخل کرتے ہیں۔ [20] [19] حالیہ توسیعات، جن میں 2025 میں منظور شدہ 57 نئے کے وی شامل ہیں، میں بلواٹیکا کو ابتدائی مرحلے سے شامل کیا گیا ہے، جس میں ممکنہ طور پر 13680 بال واٹیکا I، II اور III کے طلباء (240 فی اسکول کے معیار) کی صلاحیت میں اضافہ کیا گیا ہے جس سے قومی تعلیمی پالیسی کے 4+3+3+5 ڈھانچے کو تقویت ملی ہے اور اس میں 3 فیصد ریزرویشن معذور بچوں کے لیے مختص ہے۔ [22] [21]

حالانکہ این وی ایس بنیادی طور پر VI سے XII کلاس سے متعلق ہے، یہ داخلہ سطح کے نصاب میں بنیادی تدارک کو شامل کر کے ای سی سی ای کی تکمیل کرتا ہے۔ یہ ابتدائی مہارتوں کو فروغ دینے والے پیشہ ورانہ اور ڈیجیٹل تعارف کے ذریعے دیہی خلا کو پر کرنے پر این ای پی سے ہم آہنگ ہے۔ یہ، بدلے میں، ایک ایسا دائرہ پیدا کرتا ہے جہاں بال واٹیکا گریجویٹس مسلسل مجموعی ترقی کے لیے میرٹ پر مبنی این وی داخلوں میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ مربوط نقطہ نظر یکساں ابتدائی بنیادوں کو یقینی بناتا ہے، دونوں نظاموں میں 15 لاکھ سے زیادہ طلباء کو علم پر مبنی مستقبل میں ترقی کرنے کے لیے باختیار بناتا ہے۔



نتیجہ: ہندوستان کے کل کے لیے ایک متحد تعلیمی میراث کی تشکیل

مختصر یہ کہ کے وی ایس اور این وی ایس 2025 میں 16.5 لاکھ سے زیادہ طلباء کی خدمت کے لیے دیہی باختیار بنانے کے ساتھ شہری رسائی کو ہم آہنگ کرتے ہوئے مساوی، تبدیلی لانے والی تعلیم کے لیے ہندوستانی حکومت کے غیر متزلزل عزم کی مثال ہیں۔ کے وی ایس کا قیام 1963 میں بغیر کسی رکاوٹ کے تعلیمی تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا تھا، جبکہ این وی ایس کا آغاز 1986 میں دیہی ہندوستان میں میرٹ پر مبنی مواقع کو آگے بڑھانے کے لیے کیا گیا تھا۔ مضبوط بنیادی ڈھانچے، اسٹریٹجک فنڈنگ اور منصوبہ بند 2025 کی توسیع کے ساتھ، جس میں 57 نئے کے وی اور 128 این وی شامل ہیں، دونوں ادارے این ای پی 2020 کے جامع، ہنر پر مرکوز سیکھنے کے وزن کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ پی ایم شری کے 1,213 اسکولوں میں

اپ گریڈ اور بلواتیکا کے ذریعے ای سی ای ای انضمام سے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، وہ ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرتے ہیں، قومی یکجہتی کو فروغ دیتے ہیں، اور مستقبل کے رہنماؤں کی پرورش کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہر بچہ ایک متحرک، جامع ہندوستان میں رول ادا کرتا ہے۔

حوالہ جات:

پریس انفارمیشن بیورو:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2173548>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2081688>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2091737>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1857410>

[https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2173548#:~:text=State/UTs/Ministries/Departments,13.62%20lakh%20\(approx.\)](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2173548#:~:text=State/UTs/Ministries/Departments,13.62%20lakh%20(approx.))

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2081688#:~:text=As%20on%20date%2C%20there%20are,education%20is%20accessible%20to%20all>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1857409>

کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن:

<https://www.facebook.com/KVSHQ/>

<https://kvsangathan.nic.in/%e0%a4%95%e0%a5%87-%e0%a4%b5%e0%a4%bf-%e0%a4%b8%e0%a4%82-%e0%a4%aa%e0%a4%b0%e0%a4%bf%e0%a4%95%e0%a4%b2%e0%a5%8d%e0%a4%aa%e0%a4%a8%e0%a4%be-%e0%a4%8f%e0%a4%b5%e0%a4%82-%e0%a4%89%e0%a4%a6%e0%a5%8d/>

<https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s32d2ca7eedf739ef4c3800713ec482e1a/uploads/2024/02/2024021425.pdf>

<https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s32d2ca7eedf739ef4c3800713ec482e1a/uploads/2023/11/2023112463.pdf>

<https://kvsangathan.nic.in/%e0%a4%aa%e0%a5%80%e0%a4%8f%e0%a4%ae-%e0%a4%b6%e0%a5%8d%e0%a4%b0%e0%a5%80-%e0%a4%b8%e0%a5%8d%e0%a4%95%e0%a5%82%e0%a4%b2/>

<https://kvsangathan.nic.in/en/bal-vatika/>

<https://kvsangathan.nic.in/en/admission-guidelines/>

<https://kvsangathan.nic.in/en/ict-infrastructure/>

<https://kvsangathan.nic.in/en/pm-shri-schools/>

<https://kvsangathan.nic.in/>

<https://kvsangathan.nic.in/en/kvs-vision-and-mission/>

https://kvsangathan.nic.in/en/syllabus/?_archive=1

<https://balvatika.kvs.gov.in/participated-kendriya-vidyalaya>

[https://bsfbagafa.kvs.ac.in/en/bal-vatika/#:~:text=Balvatika%20in%20Kendriya%20Vidyalayas%20\(KVs,foundational%20base%20for%20lifelong%20learning](https://bsfbagafa.kvs.ac.in/en/bal-vatika/#:~:text=Balvatika%20in%20Kendriya%20Vidyalayas%20(KVs,foundational%20base%20for%20lifelong%20learning)

<https://balvatika.kvs.gov.in/participated-kendriya-vidyalaya>

<https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s3kv059b7bb73d948b38d0ac3e1f8f5515/uploads/2024/07/2024070674.pdf>

نوودیه و دیالیه سمیتی:

<https://navodaya.gov.in/nvs/nvs-school/GODDA/en/academics/Computer-education-ICT/>

<https://navodaya.gov.in/nvs/en/About-Us/Establishment-of-JNVs/>

<https://navodaya.gov.in/nvs/en/Academic/Student-Profile/>

<https://navodaya.gov.in/nvs/nvs-school/DHANBAD/en/academics/Computer-education-ICT/>

<https://navodaya.gov.in/nvs/en/Academic/Academic-Excellance/>

<https://navodaya.gov.in/nvs/en/About-Us/Vision-Mission/#:~:text=Navodaya%20Vidyalaya%20Scheme,the%20best%20of%20rural%20talent>

پی ایم شری:

<https://pmschrischools.education.gov.in/>

وزارت تعلیم:

<https://dsel.education.gov.in/en/pm-shri-schools>

سی بی ایس ای:

https://cbseacademic.nic.in/web_material/Curriculum16/SrSecondary/Initial%20pages.pdf

دیگر:

<https://news.samsung.com/in/samsung-smart-school-to-take-digital-education-to-less-privileged-students-in-remotest-parts-of-india-with-smart-classes-at-80-more-navodaya-schools#:~:text=JNV%20schools%20are%20run%20by,digital%20literacy%20to%20rural%20India.%E2%80%9D>

شہری مراکز سے لے کر دیہی علاقوں تک
